نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

حکومت پنجاب کپاس کے کاشتکاروں کو زرعی مداخل پر سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔کاشتکار کپاس کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:18اپریل2022 (   )ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا کہ امسال کپاس کے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام **بی ایس-15،سی آئی ایم-663،سی کے سی-1،آئی یو بی-2013،ایم این ایچ-1020،نیاب-545،نیاب-878اور نیاب کرن** پر کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔اس ضمن میں بُر والے اور بغیر بُر والے بیج کے تھیلے پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہمی جاری ہے۔ایک کاشتکار 5 ایکڑ تک سبسڈی والا بیگ خرید سکتا ہے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔اس ضمن میں کاشتکار اسکریچ کارڈ نمبر لکھنے کے بعد اسپیس دے کر اپنا شناختی کارڈ نمبر درج کر کے 8070 پر ایس ایم ایس کریں گے۔واؤچر اسکریچ کرنے والے ہر کاشتکار کو سبسڈی دی جائے گی۔رجسٹرڈ کاشتکار رجسٹرڈ ڈیلرز سے کسان کارڈ کے ذریعے بھی سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ فاسفورس اور پوٹاش کھادوں پر بھی کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے جس کے تحت **ڈی اے پی پر 1 ہزار روپے، ایس او پی 800 روپے، ایم او پی 500 روپے، این پی کے 300 روپے، این پی اور ایس ایس پی پر 200 روپے فی بوری** سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ وفاقی حکومت کے اشتراک سے جاری منصوبہ کے تحت گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ رقبہ پر **پی بی روپس 1 ہزار روپے فی ایکڑ رعایتی قیمت** پر کاشتکاروں کو فراہم کئے جارہے ہیں۔کپاس کے کاشتکار 30 اپریل تک کاشتہ پودوں کی تعداد 17 ہزار 500 فی ایکڑ رکھیں۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا 6 کلوگرام جبکہ بُر دار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگا لیں تاکہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگا لیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں، پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔

☆☆☆☆